BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ہندوستان کے ڈیری شعبے کو ڈیجیٹل بنانا

ایک اسمارٹ، شفاف اور کسانوں پر مرکوز ماحولیاتی نظام کی تشکیل

کلیدی نکات

- نیشنل ڈیجیٹل لائیو اسٹاک مشن (این ڈی ایل ایم) کے تحت 35.68 کروڑ سے زیادہ جانوروں کو "پشو آدھار" جاری کیا گیا ہے جس سے مویشیوں کا پتہ لگانے کے قابل نظام ممکن ہو گیا ہے۔
- 54 دودھ یونینوں کے 17.3 لاکھ سے زیادہ دودھ پیدا کرنے والے خودکار دودھ جمع کرنے کا نظام (اے ایم سی ایس) سے مستفید ہوتے ہیں جو شفاف ادائیگیوں اور موثر کارروائیوں کو یقینی بناتا ہے۔
- تقریباً 198 دودھ کی یونین اور 15 فیڈریشن ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی اور کارکردگی کے معیار کے لیے انٹرنیٹ پر مبنی ڈیری انفارمیشن سسٹم (آئی-ڈی آئی ایس) کا استعمال کرتی ہیں۔
- جی آئی ایس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے دودھ لانے اور لے جانے کے راستے کو بہتر بنانے سے کئی ریاستوں میں کوآپریٹیو کو نقل و حمل کے اخراجات میں نمایاں بچت کرنے اور ترسیل کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد ملی ہے۔

تعارف

ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک ہے، جو عالمی پیداوار کا 25 فیصد ہے۔ جیسے جیسے اس شعبے کی توسیع جاری ہے۔ ڈیجیٹل ٹولز پیداواریت، شفافیت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں تیزی سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) اس

تبدیلی میں سب سے آگے رہا ہے، ڈیجیٹل پلیٹ فارم تیار کر رہا ہے جو کسانوں، کوآپریٹو اور اسٹیک ہولڈرز کو ڈیری ویلیو چین سے جوڑتا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد کارروائیوں کو جدید بنانا، خامیوں کو کم کرنا اور پتہ لگانے کی اہلیت کو بڑھانا ہے، جس سے بالآخر دنیا کے سب سے بڑے ڈیری ماحولیاتی نظام کو تقویت ملتی ہے۔

نیشنل ڈیجیٹل لائیو اسٹاک مشن (این ڈی ایل ایم)

محکمہ مویشی پروری اور ڈیری (ڈی اے ایچ ڈی) کے تعاون سے این ڈی ڈی بی کے ذریعے نافذ کردہ نیشنل ڈیجیٹل لائیو اسٹاک مشن (این ڈی ایل ایم) "بھارت پشودھن" نامی ایک متحد ڈیجیٹل مویشیوں کے ماحولیاتی نظام کی طرف ایک بڑے قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔

اعداد و شمار سے چلنے والے مویشیوں کے انتظام کو بڑھانے کے لیے، بھارت پشودھن ڈیٹا بیس 84 کروڑ سے زیادہ لین دین کے ساتھ افزائش نسل، مصنوعی حمل، صحت کی خدمات، ٹیکہ کاری اور علاج جیسی فیلڈ سرگرمیوں کو ریکارڈ کرتا ہے۔ جانوروں کے ڈاکٹروں اور توسیعی کارکنوں سمیت فیلڈ اہلکار اس نظام تک رسائی حاصل کرنے میں کسانوں کی مدد کرتے ہیں۔

این ڈی ایل ایم کسانوں کو بااختیار بنانے اور پیداواریت کو بہتر بنانے کے لیے منفرد جانوروں کی شناخت، ڈیٹا انضمام اور موبائل ایپلی کیشنز جیسے ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کرتا ہے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہندوستان میں ہر جانور کی ڈیجیٹل شناخت ہو اسے صحت کے ریکارڈ اور پیداواریت کے اعداد و شمار سے جوڑا جائے۔ این ڈی ڈی بی ریاستوں میں اس مشن کو نافذ کرنے کے لیے تکنیکی اور مالی دونوں طرح کی مدد فراہم کرتا ہے۔

بین الاقوامی طریقوں کے مطابق تمام مویشیوں کو ایئر ٹیگ کی شکل میں ایک منفرد 12 ہندسوں کی بار کوڈ ٹیگ آئی ڈی جاری کی جا رہی ہے۔ اس منفرد کوڈ کو "پشو آدھار" کا نام دیا گیا ہے اور یہ جانوروں پر کیے گئے تمام قسم کے لین دین جیسے ٹیکہ کاری، افزائش نسل، علاج وغیرہ کو رجسٹر کرنے کے لیے بنیادی کلید کے طور پر کام کرتا ہے۔ ان تمام لین دین کو ٹیگ آئی ڈی کے سامنے ایک ہی جگہ پر دیکھا جا سکتا ہے اور یہ کسان کے ساتھ ساتھ متعلقہ جانوروں / علاقے کے فیلڈ ویٹرنرین اور کارکنوں کو نظر آئے گا۔ نومبر 2025 تک 35.68 کروڑ سے زیادہ پشو آدھار تیار کئے گئے ہیں۔

نیشنل ڈیجیٹل لائیو اسٹاک مشن کے تحت، 1962 کا ایپ بہترین طریقوں اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں مستند معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹول فری نمبر 1962 کسانوں کو موبائل ویٹرنری یونٹس کے ذریعے ویٹرنری خدمات حاصل کرنے کے لیے ان کی دہلیز پر دستیاب ہے۔

خودکار دودھ جمع کرنے کا نظام

ہندوستان کے کوآپریٹو ڈیری ماڈل کے مرکز میں لاکھوں کسانوں سے روزانہ دودھ جمع کرنا ہے۔ اس عمل کو شفاف، موثر اور کسانوں کے موافق بنانے کے لیے نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) نے ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں (ڈی سی ایس) میں کارروائیوں کے ہر پہلو کے انتظام کے لیے ایک مضبوط، مربوط سافٹ ویئر پلیٹ فارم آٹومیٹک دودھ جمع کرنے کا نظام (اے ایم سی ایس) تیار کیا ہے۔

اے ایم سی ایس مقدار، معیار اور چربی کے مواد سمیت ہر لین دین کو ڈیجیٹل طور پر ریکارڈ کر کے اور کسانوں کے بینک کھاتوں میں فوری طور پر ادائیگیاں منتقل کر کے دودھ اکٹھا کرنے کو خودکار بناتا ہے۔ اوپن سورس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے، نظام ٹریس ایبلٹی کو یقینی بناتا ہے، دستی غلطیوں کو ختم کرتا ہے اور ہر سطح پر شفافیت کو فروغ دیتا ہے۔ کسان اپنی روزانہ کی فروخت اور ادائیگیوں پر ریئل ٹائم ایس ایم ایس اپ ڈیٹس وصول کرتے ہیں۔ جبکہ کوآپریٹیو بہتر خریداری اور پیداوار کی منصوبہ بندی کے لیے ڈیٹا پر مبنی بصیرت تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔

یہ نظام یونین، فیڈریشن اور قومی سطح پر مربوط ہے، جو مالیاتی اداروں کے ساتھ جڑتا ہے اور تمام شراکت داروں کے لیے موبائل پر مبنی کلیدی معلومات فراہم کرتا ہے۔ فی الحال 12 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کام کرنے والی اے ایم سی ایس 26,000 سے زیادہ ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں کا احاطہ کرتی ہے اور 54 دودھ یونینوں (22 اکتوبر 2025 تک) میں 17.3 لاکھ سے زیادہ دودھ پیدا کرنے والوں کو فائدہ پہنچاتی ہے جو ڈیجیٹل طور پر بااختیار اور جامع ڈیری ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے این ڈی ڈی بی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

مربوط اے ایم سی ایس حل میں درج ذیل اہم ایپلی کیشنز / اجزاء ہیں۔

1. **ڈی سی ایس ایپلی کیشن:** ڈی سی ایس سطح پر عام، کثیر لسانی اے ایم سی ایس ایپلی کیشن جو ونڈوز / لینکس اور اینڈرائیڈ پلیٹ فارم پر کام کرتی ہے۔
2. **پورٹل ایپلی کیشن:** یونین، فیڈریشن اور قومی سطح پر مشترکہ مرکزی اے ایم سی ایس پورٹل۔
3. **اینڈرائیڈ ایپس:** سوسائٹی سکریٹری، ڈیری سپروائزر اور فارمر کے لیے ایک ایک عام، کثیر لسانی موبائل ایپلی کیشنز۔

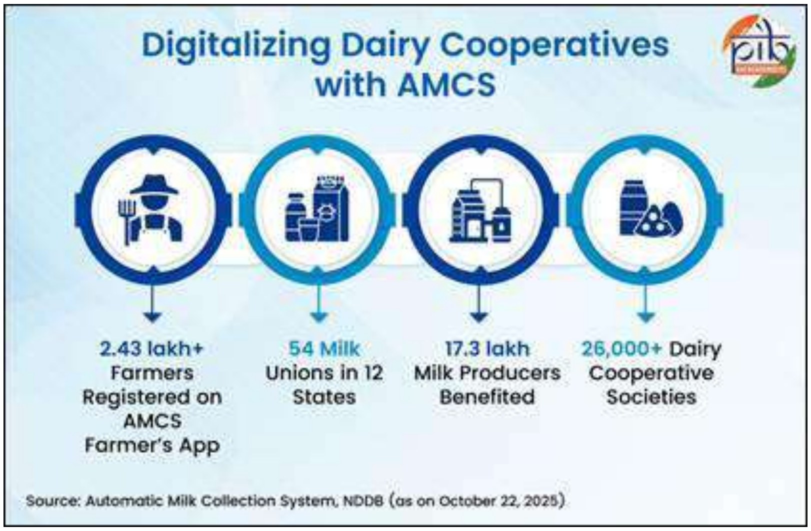

یہ اینڈرائڈ پر مبنی ایپلی کیشن کسانوں کے لیے ڈیجیٹل پاس بک اور ڈیری سکریٹریوں اور سپروائزرز کے لیے حقیقی وقت کی معلومات اور الرٹ پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتی ہے۔ اے ایم سی ایس موبائل ایپ پر اب تک 2.43 لاکھ سے زیادہ کسان، 1,374 سپروائزر اور 13,644 سکریٹری (22 اکتوبر 2025 تک) رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔

این ڈی ڈی بی ڈیری ای آر پی (این ڈی ای آر پی)

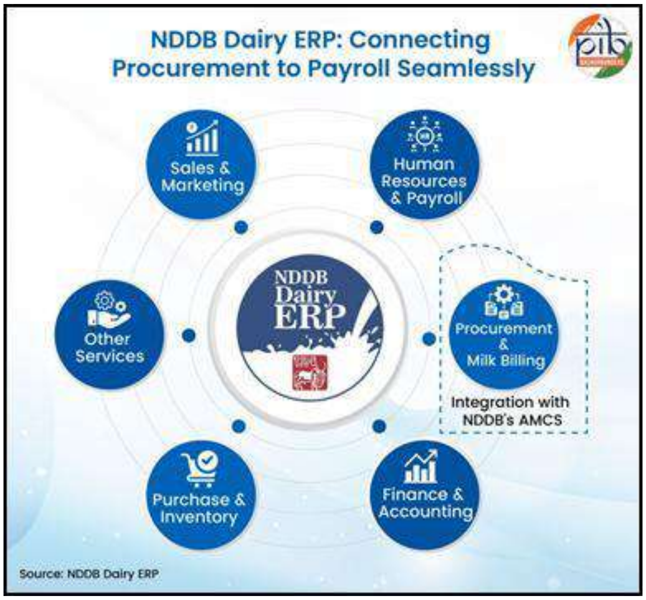

این ڈی ڈی بی ڈیری ای آر پی (این ڈی ای آر پی) ایک جامع، ویب پر مبنی انٹرپرائز ریسورس پلاننگ سسٹم ہے جسے خاص طور پر ڈیری اور خوردنی تیل کی صنعتوں کے لیے تیار اور اپنی مرضی کے مطابق بنایا گیا ہے۔ اوپن سورس پلیٹ فارم (فریپر ای آر پی نیکسٹ) پر بنایا گیا یہ کسی بھی سافٹ ویئر کی تنصیب کی ضرورت کو ختم کرتا ہے اور کمپیوٹر یا موبائل ڈیوائس کے ذریعے بغیر کسی رکاوٹ کے اس تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ تقسیم کاروں کے لیے اینڈرائڈ اور آئی او ایس (ایم این ڈی ای آر پی) پر بھی دستیاب ہے، جو ملکیتی یا بار بار لائسنسنگ فیس کے بغیر ایک مکمل اور لاگت سے موثر حل پیش کرتا ہے۔

آئی این ڈی ای آر پی پورٹل (https://inderp.nddb.coop) این ڈی ای آر پی کے ساتھ مربوط تقسیم کاروں کے لیے ایک آن لائن پلیٹ فارم ہے۔ یہ انہیں آرڈرز، ڈیلیوری چالان، انوائس اور ادائیگیوں کو مؤثر طریقے سے سنبھالنے کے قابل بناتا ہے۔ تقسیم کار ڈیلیوری کو ٹریک کر سکتے ہیں، بقایا بیلنس دیکھ سکتے ہیں اور دودھ کی یونینوں اور فیڈریشنوں کے ساتھ ہموار ہم آہنگی کو یقینی بناتے ہوئے براہ راست پورٹل سے رسیدیں ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

اینڈرائڈ اور آئی او ایس پر دستیاب ایم این ڈی ای آر پی موبائل ایپ، چلتے پھرتے تقسیم کاروں کے لیے آئی این ڈی ای آر پی جیسی خصوصیات پیش کرتی ہے۔ یہ انہیں آرڈر دینے، ڈیلیوری چیک کرنے، انوائس تک رسائی حاصل کرنے اور اپنے اسمارٹ فونز کے ذریعے آسانی سے ادائیگیوں کی نگرانی کرنے کی اجازت دیتا ہے، جس سے ڈیری کاروباری کارروائیوں میں شفافیت اور سہولت کو فروغ ملتا ہے۔

این ڈی ای آر پی میں فنانس اینڈ اکاؤنٹس، خریداری، انوینٹری، سیلز اینڈ مارکیٹنگ، مینوفیکچرنگ، ایچ آر اور پے رول جیسے تمام بڑے فنکشنل ماڈیولز شامل ہیں، جن میں سے ہر ایک اعلی درجے کے ورک فلوز اور میکر-چیکر خصوصیات کے ساتھ مربوط ہے تاکہ زیادہ شفافیت اور کنٹرول کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس نظام میں ڈیش بورڈز اور تجزیاتی ٹولز بھی شامل ہیں جو انتظامی سطحوں پر ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کی حمایت کرتے ہیں۔

اہم بات یہ ہے کہ **این ڈی ای آر پی کو آٹومیٹک دودھ اکٹھا کرنے کے نظام** (اے ایم سی ایس) کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے تاکہ گائے سے لے کر صارفین تک، دودھ اکٹھا کرنے، پروسیسنگ اور تقسیم کا احاطہ کرتے ہوئے ایک اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹل حل تیار کیا جا سکے۔ کارکردگی کو بڑھانے کے لیے، پلیٹ فارم پروڈکشن ماڈیول میں ماس بیلنسنگ تکنیک کو شامل کرتا ہے، جس سے ڈیریوں کو پروسیسنگ کے نقصانات کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

سیمن اسٹیشن مینجمنٹ سسٹم (ایس ایس ایم ایس)

سیمن اسٹیشن مینجمنٹ سسٹم (ایس ایس ایم ایس) ایک جامع ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جسے منجمد سیمن ڈوز (ایف ایس ڈی) کی پیداوار کو ہموار کرنے اور حکومت ہند کے مقرر کردہ کم از کم معیاری پروٹوکول (ایم ایس پی) اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ نظام منی اسٹیشنوں کے تمام بنیادی کاموں کا احاطہ کرتا ہے، جس میں بیل لائف سائیکل مینجمنٹ، منی پروڈکشن، کوالٹی کنٹرول، بائیو سیکیورٹی، فارم اور چارہ مینجمنٹ، اور سیلز ٹریکنگ شامل ہیں۔ یہ درست، موثر اور پتہ لگانے کے قابل کارروائیوں کے لیے لیبارٹری کے آلات اور آر ایف آئی ڈی بیل ٹیگز کے ساتھ مربوط ہوتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پیداوار سے لے کر تقسیم تک ہر مرحلے کی ڈیجیٹل نگرانی کی جائے۔

ایس ایس ایم ایس ایک قومی پورٹل انفارمیشن نیٹ ورک فار سیمن پروڈکشن اینڈ ریسورس مینجمنٹ (آئی این ایس پی آر ایم) سے منسلک ہے جو منی اسٹیشنوں اور فیلڈ لیول سسٹمز جیسے آئی این اے پی ایچ (جانوروں کی پیداوار اور صحت کے لیے انفارمیشن نیٹ ورک) کے درمیان ریئل ٹائم ڈیٹا شیئرنگ کے قابل بناتا ہے۔ یہ انضمام ملک بھر میں فراہم کی جانے والی منی کی خوراکوں کا مکمل سراغ لگانے کی اجازت دیتا ہے اور مرکزی ڈیٹا بیس کے ذریعے مربوط نگرانی کی حمایت کرتا ہے۔ این ڈی ڈی بی کے ذریعے نافذ کردہ عالمی بینک کی مالی اعانت سے چلنے والی پہل نیشنل ڈیری پلان I (این ڈی پی I) کے تحت تیار کیا گیا، اس نظام نے ملک بھر میں منی اسٹیشنوں کو جدید بنایا ہے، جس سے ہندوستان کے مصنوعی حمل کے نیٹ ورک کو تقویت ملی ہے اور ڈیری کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔ فی الحال، پورے ہندوستان میں 38 درجہ بند منی اسٹیشن منی کی پیداوار میں معیار، شفافیت اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے ایس ایس ایم ایس کا استعمال کر رہے ہیں۔

آئی این اے پی ایچ

جانوروں کی پیداوار اور صحت کے لیے معلوماتی نیٹ ورک (آئی این اے پی ایچ) ایک ایسی ایپلی کیشن ہے جو کاشتکاروں کی دہلیز پر فراہم کی جانے والی افزائش نسل، غذائیت اور صحت کی خدمات سے متعلق حقیقی وقت کے قابل اعتماد ڈیٹا کو حاصل کرنے میں سہولت فراہم کرتی ہے۔ اس سے پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور نگرانی کرنے میں مدد ملتی ہے۔

انٹرنیٹ پر مبنی ڈیری انفارمیشن سسٹم

ڈیری کے شعبے میں ثبوت پر مبنی منصوبہ بندی اور باخبر فیصلہ سازی کے لیے موثر ڈیٹا مینجمنٹ مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کے ذریعہ تیار کردہ انٹرنیٹ پر مبنی ڈیری انفارمیشن سسٹم (آئی-ڈی آئی ایس) ڈیری کوآپریٹیو، دودھ کی یونینوں، فیڈریشنوں اور دیگر متعلقہ اکائیوں کو منظم طریقے سے ڈیٹا اکٹھا کرنے، شیئر کرنے اور تجزیہ کرنے کے لیے ایک متحد ڈیجیٹل پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ یہ نظام شرکاء کو کارکردگی کے اشارے جیسے دودھ کی خریداری اور فروخت، مصنوعات کی تیاری اور تقسیم اور تکنیکی ان پٹ کی فراہمی کو ٹریک کرنے کے قابل بناتا ہے۔ جبکہ ہر تنظیم کو دوسروں کے مقابلے میں اپنی کارکردگی کو بینچ مارک کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

فی الحال ملک بھر میں تقریباً **198 دودھ کی یونین، 29 مارکیٹنگ ڈیریز، 54 مویشی کھلانے کے پلانٹ اور 15 فیڈریشن** آئی-ڈی آئی ایس کا حصہ ہیں، جو ایک قابل اعتماد اور جامع قومی کوآپریٹو ڈیری انڈسٹری ڈیٹا بیس بنانے میں معاون ہیں۔ اعداد و شمار پر مبنی یہ ماحولیاتی نظام ڈیری سیکٹر کے اندر اسٹریٹیجک فیصلہ سازی اور پالیسی سازی کی حمایت کرتا ہے۔ این ڈی ڈی بی حصہ لینے والی یونینوں کے مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس) کے عہدیداروں کے لیے باقاعدہ ریفریشر ورکشاپس کا بھی انعقاد کرتا ہے۔ تاکہ آئی-ڈی آئی ایس کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کی صلاحیت کو مضبوط کیا جا سکے اور منصوبہ بندی و آپریشنز کے لیے اس کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔

دودھ کے راستے کو بہتر بنانا

ہندوستان کی ڈیری سپلائی چین کی کامیابی کے لیے موثر دودھ جمع کرنا اور تقسیم کرنا بہت ضروری ہے۔ اس عمل کو زیادہ کفایتی اور منظم بنانے کے لیے نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) نے جی آئی ایس (جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم) ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے دودھ کے راستے کو بہتر بنانے کا عمل متعارف کرایا ہے۔ یہ ڈیجیٹل نقطہ نظر ڈیجیٹائزڈ نقشوں پر دودھ کی خریداری اور تقسیم کے راستوں کی نقشہ سازی کر کے دستی منصوبہ بندی کی جگہ لے لیتا ہے، جس سے متعدد راستوں کے اختیارات کا آسان تصور اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی میں مدد ملتی ہے۔

جی آئی ایس پر مبنی روٹ پلاننگ کا استعمال نقل و حمل کے فاصلے، ایندھن کے اخراجات اور وقت کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے، جس سے دودھ کی خریداری اور ترسیل میں مجموعی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ این ڈی ڈی بی نے اگست 2022 میں ودربھ مراٹھواڑہ ڈیری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے تحت دودھ کے راستے کو بہتر بنانے کی مشق شروع کی، جہاں چار دودھ کولنگ مراکز کے راستوں کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا، جس سے نقل و حمل کے اخراجات میں قابل ذکر بچت ہوئی۔ وارانسی دودھ یونین، مغربی آسام دودھ یونین، جھارکھنڈ دودھ فیڈریشن، اور اندور دودھ یونین میں بھی اسی طرح کی مشقوں نے حوصلہ افزا نتائج پیش کیے ہیں، جو ڈیری لاجسٹکس میں لاگت میں نمایاں کمی کے امکان کو ظاہر کرتے ہیں۔

امداد باہمی کو اس ٹیکنالوجی کو وسیع پیمانے پر اپنانے میں مدد کرنے کے لیے، این ڈی ڈی بی نے ایک ویب پر مبنی متحرک روٹ پلاننگ سافٹ ویئر تیار کیا ہے جو منظم، سائنسی اور صارف دوست انداز میں بیڑے اور روٹ کو بہتر بنانے کے قابل بناتا ہے۔ ڈیری کوآپریٹیو کے لیے مفت دستیاب، یہ ٹول ریئل ٹائم روٹ پلاننگ کی اجازت دیتا ہے اور بہتر آپریشنل کنٹرول کی حمایت کرتا ہے۔ کوآپریٹو ایفیشنسی کے ساتھ ٹیکنالوجی کو مربوط کرکے، این ڈی ڈی بی کا روٹ آپٹیمائزیشن پہل ہندوستان کے ڈیری سیکٹر میں پائیدار اور کم لاگت والی دودھ کی نقل و حمل کے لیے ایک معیار قائم کر رہا ہے۔

خلاصہ

ہندوستان کا ڈیری سیکٹر جو دنیا کی دودھ کی پیداوار میں ایک چوتھائی حصہ ڈالتا ہے۔ نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کی قیادت میں ایک قابل ذکر ڈیجیٹل تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ این ڈی ایل ایم، اے ایم سی ایس، این ڈی ای آر پی، ایس ایس ایم ایس، آئی-ڈی آئی ایس اور روٹ آپٹیمائزیشن ٹولز جیسے مربوط پلیٹ فارمز کے ذریعہ یہ شعبہ زیادہ کارکردگی، شفافیت اور شمولیت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ نظام نہ صرف آپریشنل پیداواریت کو بڑھا رہے ہیں بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنا رہے ہیں کہ لاکھوں چھوٹے اور معمولی ڈیری کسان براہ راست ایک جدید، ٹیک پر مبنی ماحولیاتی نظام سے جڑے ہوئے ہیں۔

تعاون پر مبنی طاقت کو ڈیجیٹل اختراع کے ساتھ جوڑ کر، ہندوستان پائیدار ڈیری کی ترقی میں نئے معیارات قائم کر رہا ہے، جہاں ہر لیٹر دودھ اور ہر جانور ایک مربوط، پتہ لگانے کے قابل اور موثر ویلیو چین کا حصہ ہے۔ یہ جاری کوششیں این ڈی ڈی بی کے ڈیجیٹل طور پر بااختیار ڈیری سیکٹر بنانے کے وژن کی عکاسی کرتی ہیں جو پروڈیوسروں اور صارفین دونوں کی خدمت کرتا ہے، جس سے ہندوستان محفوظ، پائیدار اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی دودھ کی پیداوار میں عالمی رہنما بننے کے اپنے ہدف کے قریب پہنچ جاتا ہے۔

حوالہ جات:

- پی آئی بی
  1. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2114715
  2. https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2115188
- این ڈی ڈی بی کی سالانہ رپورٹ 2023-24 – https://www.nddb.coop/sites/default/files/pdfs/NDDB_AR_2023_24_Eng.pdf
- بھارت پشو دھن ڈیش بورڈ – https://bharatpashudhan.ndlm.co.in/
- خودکار دودھ جمع کرنے کا نظام –
  1. https://amcs.nddb.coop/

2. https://amcs.nddb.coop/Home/UnionDetails
3. https://amcs.nddb.coop/Home/About

- این ڈی ڈی بی ڈیری ای آر پی-

1. https://nderp.nddb.coop/subpage?i-NDERP
2. https://nderp.nddb.coop/subpage?m-NDERP
3. https://nderp.nddb.coop/subpage?NDERP

- سیمن اسٹیشن مینجمنٹ سسٹم - https://insprm.nddb.coop/AboutUs.aspx
- آئی این اے پی ایچ - https://www.nddb.coop/resources/inaph
- انٹرنیٹ پر مبنی ڈیری انفارمیشن سسٹم - https://www.nddb.coop/resources/idis
- دودھ کے راستے کی اصلاح - https://geospatialworld.net/article/milk-procurement-route-optimisation-using-gis/

پی ڈی ایف کے لیے یہاں کلک کریں۔

****

PIB Headquarters

Digitalizing India's Dairy Sector

Building a Smarter, Transparent, and Farmer-Centric Ecosystem

(Release ID: 2212724)

ش ح۔م ح۔ش ت

U NO: 334